سوال

(19) حائضہ عورت کا داخلہ مسجد میں جائز ہے یا کہ نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حائضہ عورت کا داخلہ مسجد میں جائز ہے یا کہ نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ عورت کے لیے مسجد میں داخلہ جائز نہیں ہے الا یہ کہ وہ صرف ادھر سے گزر رہی ہو لیکن طواف کے لیے، اور وعظ سننے اور ذکر واذکار و تسبیح و تہلیل کے لیے ٹھہرنا جائز نہیں ہے۔

اور (پھر یہاں ایک سوال ہے کہ) اگر حالت طواف میں دم حیض کے نکلنے کا احساس ہو تو کیا کرے گی؟

اس کا جواب یہ ہے کہ (اس کی دو صورتیں ہیں) اگر حالتِ طواف میں دمِ حیض نکلنے کا شبہ ہے تو جب تک یقین نہ ہو جائے اپنا طواف جاری رکھے گی اور جب یقین ہو جائے کہ حیض کا خون نکل گیا تو اس کے لیے فوراً باہر نکل جانا واجب ہے۔ اب وہ اپنے پاک ہونے کا انتظار کرے اور جب پاک ہو جائے تو نئے سرے سے طواف کرے۔

[فتاوی مکیہ]

صفحہ 19

محدث فتویٰ